

ایلیاہ - نمبر آٹھ

اریحا

Jeff Pippenger

2023-10-09

قدیم ظاہری اسرائیل کے آغاز میں، اور اسی طرح جدید روحانی اسرائیل کے آغاز میں، بحرِ قلزم کے عبور کے وقت، اور پھر عظیم مایوسی کے وقت، تدریجی آزمائشوں کا ایک سلسلہ شروع ہوا جو بالآخر آخری آزمائش تک پہنچا۔ اس آخری آزمائش کی ناکامی، کتابِ گنتی اور میلراث تاریخ دونوں میں، بیابان میں سرگردانی کے آغاز کو نشان زد کرتی ہے۔

چالیس برس تک بے ایمانی، بڑبڑاہٹ اور بغاوت نے قدیم اسرائیل کو سرزمینِ کنعان میں داخل ہونے سے روک رکھا۔ انہی گناہوں نے جدید اسرائیل کے آسمانی کنعان میں داخلے کو بھی مؤخر کر دیا ہے۔ کسی بھی صورت میں خدا کے وعدوں میں قصور نہ تھا۔ یہ بے ایمانی، دنیا داری، وقفِ نفس کی کمی، اور خداوند کے کہلانے والے لوگوں کے درمیان جھگڑا ہی ہے جس نے ہمیں گناہ اور غم کی اس دنیا میں اتنے برسوں تک روک رکھا ہے۔

"ہمیں ممکن ہے نافرمانی کے باعث بہت سے مزید برس اسی دنیا میں ٹھہرنا پڑے، جیسا کہ بنی اسرائیل کو کرنا پڑا تھا؛ لیکن مسیح کی خاطر، اُس کی قوم کو چاہیے کہ اپنے ہی غلط طرزِ عمل کے نتائج کا الزام خدا پر لگا کر گناہ پر گناہ نہ بڑھائے۔" ایونجلم، 696۔

قدیم اسرائیل کی تاریخ کے اختتام پر، بالکل آغاز کی طرح، ایک بتدریج آزمائش کا سلسلہ جاری تھا، جو اُس وقت ختم ہوا جب قدیم لفظی اسرائیل کو بابل کی اسیری میں لے جایا گیا۔ جدید روحانی اسرائیل کے اختتام پر، انہیں بھی ایک بتدریج آزمائش کے سلسلے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہ سلسلہ اُس وقت اختتام پذیر ہوگا جب لاوڈیکائی ایڈونٹسٹ اتوار کے قانون کے وقت سرنگوں کر دیے جائیں گے۔ جیسے قدیم اسرائیل کے ساتھ ہوا، ویسے ہی جدید اسرائیل کو بھی روحانی بابل کی اسیری میں لے جایا جائے گا۔

1798 میں پیشین گوئی کے مطابق شروع ہونے والی اور 1863 میں باضابطہ طور پر ختم ہونے والی ملراث تحریک، 1989 میں شروع ہونے والی اور انسانی مہلتِ آزمائش کے خاتمے اور مسیح کی دوسری آمد پر ختم ہونے والی ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک کی نظیر ہے۔ ملراث تحریک کے اختتام اور تیسرے فرشتے کی طاقتور تحریک کی آمد کے درمیان، قانونی طور پر رجسٹرڈ لاوڈیکائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ کی تاریخ ہے۔

"سیناء اور قادس کے درمیان، جو کنعان کی سرحد پر تھے، صرف گیارہ دن کے سفر کا فاصلہ تھا؛ اور جب آخرکار بادل نے آگے بڑھنے کا اشارہ دیا تو بنی اسرائیل کے لشکروں نے اس امید کے ساتھ اپنا سفر دوبارہ شروع کیا کہ وہ جلد اس اچھی سرزمین میں داخل ہوں گے۔ یہوواہ نے انہیں مصر سے نکالتے ہوئے عجائبات دکھائے تھے، اور اب جبکہ انہوں نے باضابطہ طور پر اسے اپنا فرمانروا قبول کرنے کا عہد کر لیا تھا اور وہ خدائے برتر کی برگزیدہ قوم ٹھہرائے جا چکے تھے، تو پھر وہ کیسی کیسی برکتوں کی توقع نہ رکھتے؟" آباء و انبیاء، 376۔

ان کا مختصر سفر ان کی بے اعتقادی اور نافرمانی کے سبب چالیس برس پر محیط ہو گیا۔ اگر وہ اپنی غلامی سے عظیم نجات پر مبنی ایمان ظاہر کرتے، تو وہ بہت جلد دریائے اردن پار کر کے سرزمینِ موعود میں داخل ہو جاتے۔ اس کے بعد ان کی پہلی رکاوٹ وہی ہوتی جس کا مقابلہ بعد میں یسوع نے کیا۔ چالیس سال کے بعد، حقیقی اسرائیل بیابان سے نکل کر سرزمینِ موعود کی طرف بڑھا، اور اریحا ان کا

پہلا قدم تھا، اور وہ ہر اس شخص کے لیے جو ایمان لاتا ہے، نجات کے لیے خدا کی قدرت کی علامت ہے۔ اریحا اس کام کی علامت بھی ہے جس کا سامنا ملیرائٹ تحریک کو 1863 میں کرنا تھا، مگر وہ پیچھے ہٹ کر بیابان میں چلے گئے۔ الیاس کی علامتی حیثیت اریحا کی علامتی حیثیت سے براہ راست جڑی ہوئی ہے، اور اریحا کے ساتھ الیاس کے تاریخی تعلق پر غور کرنا معلومات افزا ہے۔

اب عمری کے باقی کام جو اس نے کیے اور وہ زور جو اس نے دکھایا کیا وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں نہیں لکھے ہوئے؟ سو عمری اپنے باپ دادا کے ساتھ جا سویا اور سامریہ میں دفن ہوا، اور اس کی جگہ اس کا بیٹا آخاب بادشاہ ہوا۔ اور یہوداہ کے بادشاہ آسا کے اٹھتیسویں برس میں عمری کے بیٹے آخاب نے اسرائیل پر سلطنت کرنا شروع کیا، اور عمری کے بیٹے آخاب نے سامریہ میں اسرائیل پر بائیس برس سلطنت کی۔ اور عمری کے بیٹے آخاب نے اپنے سے پہلے سب سے زیادہ خداوند کی نظر میں بدی کی۔ اور ایسا ہوا کہ گویا یہ اس کے لیے معمولی بات تھی کہ وہ نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں میں چلتا رہا کہ اس نے صیدونیوں کے بادشاہ ایتبعل کی بیٹی ایزبل کو بیوی بنایا اور جا کر بعل کی خدمت کی اور اس کی پرستش کی۔ اور اس نے بعل کے لیے ایک مذبح بعل کے معبد میں قائم کیا جو اس نے سامریہ میں بنایا تھا۔ اور آخاب نے ایک اشیرہ بھی بنوائی؛ اور آخاب نے اسرائیل کے خداوند خدا کو اپنے سے پہلے کے اسرائیل کے سب بادشاہوں سے زیادہ غضبناک کیا۔ اس کے ایام میں بیت ایلی حئی ایل نے اریحا کو بنایا؛ اس نے اس کی بنیاد اپنے پہلوٹھے ابیرام پر ڈالی، اور اس کے پہاٹک اپنے سب سے چھوٹے بیٹے سگوب پر قائم کیے، خداوند کے اس کلام کے مطابق جو اس نے نون کے بیٹے یشوع کی معرفت فرمایا تھا۔ اور جلعاد کے باشندوں میں سے تشبی کا ایلپاہ نے آخاب سے کہا، اسرائیل کے خداوند خدا کی حیات کی قسم جس کے حضور میں کھڑا ہوں کہ ان برسوں میں نہ اوس ہوگی نہ مینہ برے گا مگر میرے کلام کے مطابق۔ اول سلاطین 16:27-17:1.

کوہ کرمل پر آخاب اور ایزبل کے معبودوں کے ساتھ ایلپاہ کا مقابلہ اسرائیل کی شمالی بادشاہی کے اُس ساتویں بادشاہ کے ارتداد کے جواب میں تھا جس نے 'اسرائیل کے خداوند خدا کو اپنے سے پہلے کے اسرائیل کے تمام بادشاہوں سے بڑھ کر غصہ دلایا۔' اس عبارت میں 'برانگیختہ کرنا' کے لفظ سے مراد 'یوم برانگیختگی' ہے، جس کی نمائندگی گنتی چودہ میں دسویں آزمائش کرتی ہے۔ آخاب کا خدا کو برانگیختہ کرنا اُن دس آزمائشوں کی آخری آزمائش کی نمائندگی کرتا ہے جن کا سبب گنتی چودہ میں دس جاسوسوں کی بری خبر بنی۔ لہذا یہ ملرائٹ تحریک کے لیے آخری آزمائش اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کے لیے بھی آخری آزمائش کی نمائندگی کرتا ہے۔

پس جیسا کہ روح القدس فرماتا ہے: آج اگر تم اس کی آواز سنو تو اپنے دل سخت نہ کرو، جیسے سرکشی کے وقت، بیابان میں آزمائش کے دن۔ عبرانیوں 3:7، 8.

آخاب کی صورت میں پیش کیے گئے نبوی 'یوم برانگیختگی' میں، نبی الیاس نے دعا کی کہ اگر ضروری ہو تو خدا اسرائیل پر اپنی عدالتیں نازل کرے تاکہ اُس کی قوم اُن گناہوں سے توبہ کرے جن میں وہ شریک تھی۔

اسرائیل کے لوگوں نے رفتہ رفتہ خدا کا خوف اور تعظیم کھو دیا یہاں تک کہ یشوع کے وسیلہ سے دیا ہوا اُس کا کلام ان کے نزدیک بے وقعت ہو گیا۔ "اس کے [آخاب کے] دنوں میں بیت ایل کے حی ایل نے یریحو کو تعمیر کیا؛ اس نے اس کی بنیاد اپنے پہلوٹھے ابیرام پر ڈالی، اور اس کے دروازے اپنے سب سے چھوٹے بیٹے سگوب پر نصب کیے، خداوند کے اس کلام کے مطابق جو اس نے نون کے بیٹے یشوع کی معرفت فرمایا تھا۔"

جب اسرائیل ارتداد اختیار کر رہا تھا، ایلپاہ خدا کا وفادار اور سچا نبی بنا رہا۔ جب اُس نے دیکھا کہ بے ایمانی اور بے وفائی تیزی سے بنی اسرائیل کو خدا سے جدا کر رہی ہیں تو اُس کی وفادار روح سخت رنجیدہ ہوئی، اور اُس نے دعا کی کہ خدا اپنی قوم کو بچائے۔ اُس نے التجا کی کہ خداوند اپنی گناہگار قوم کو بالکل رد نہ کرے، بلکہ اگر ضروری ہو تو سزاؤں کے ذریعے اُنہیں توبہ پر آمادہ کرے

اور انہیں یہ اجازت نہ دے کہ وہ گناہ میں اور بھی آگے بڑھیں اور یوں اسے اس بات پر اُکسائیں کہ وہ انہیں بطور قوم ہلاک کر دے۔

خداوند کا پیغام ایلیاہ پر نازل ہوا کہ وہ اسرائیل کے گناہوں کے سبب اس کی عدالتوں کی وعیدیں لے کر اخاب کے پاس جائے۔ ایلیاہ رات دن سفر کرتا ہوا اخاب کے محل تک پہنچا۔ اس نے داخلے کی درخواست نہ کی اور نہ رسمی اعلان کا انتظار کیا۔ اخاب کے لیے بالکل غیر متوقع طور پر، ایلیاہ ان کھردرے لباس میں جو عموماً انبیا پہنا کرتے تھے، سامرہ کے حیران بادشاہ کے سامنے آ کھڑا ہوا۔ وہ اپنی بے دعوت اچانک آمد پر کوئی معذرت نہیں کرتا؛ بلکہ اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر، اس زندہ خدا کی قسم کھا کر جو آسمان و زمین کا خالق ہے، ان عدالتوں کی سنجیدگی سے تصدیق کرتا ہے جو اسرائیل پر آنے والی ہیں: 'ان برسوں میں نہ اوس ہوگی نہ بارش، مگر میرے کلام کے موافق۔'

اسرائیل کے گناہوں کے باعث خدا کے فیصلوں کے اس چونکا دینے والے اعلان نے مرتد بادشاہ پر بجلی کی طرح آگرا۔ وہ حیرت اور دہشت سے سکتے میں آ گیا؛ اور اس سے پہلے کہ وہ اپنی حیرت سے سنبھل پاتا، ایلیاہ اپنے پیغام کے اثر کو دیکھنے کے لیے رکے بغیر، جس طرح اچانک آیا تھا اسی طرح اچانک غائب ہو گیا۔ اس کا کام یہ تھا کہ خدا کی طرف سے وعید کا کلام سنائے، اور وہ فوراً رخصت ہو گیا۔ اس کے کلام نے آسمان کے خزانے بند کر دیے تھے، اور اس کا کلام ہی وہ واحد کنجی تھی جو انہیں پھر سے کھول سکتی تھی۔ ٹیسٹیمونیز، جلد 3، 273۔

اسرائیل یہ بھول گیا تھا کہ یسوع نے انہیں سختی سے حکم دیا تھا کہ وہ غیر قوموں سے میل جول نہ رکھیں اور یریحو کو کبھی دوبارہ تعمیر نہ کریں۔ اگرچہ یریحو کی جنگ خدا کی قدرت کا ایک عظیم الشان اظہار اور اس وعدے کی علامت تھی کہ خدا اپنی قوم کو سرزمین موعود میں لے جائے گا، مگر یریحو کے ساتھ ایک گناہ، ایک لعنت اور ایک نجات بھی وابستہ تھی۔ وہ 'گناہ' عکان کا تھا جس نے یریحو کی دولت اور اثر و رسوخ پر للچایا، 'لعنت' ہر اُس شخص پر تھی جو دوبارہ تعمیر کرے، اور فاحشہ راحاب 'نجات' کی نمائندہ تھی۔ عکان اس خوبصورت بابلی چوغے کا خواہاں تھا۔ اس نے سوچا کہ وہ اپنا گناہ چھپا سکتا ہے، جیسے آدم اور حوٰنہ انجیر کے پتوں کے لباس سے اپنے گناہ کو چھپانے کی کوشش کی تھی۔ عکان اُس خوشحالی کا خواہاں تھا جس کی نمائندگی یریحو کرتا تھا، اور وہ بابل سے وابستہ ہونا چاہتا تھا۔

یریحو کو دنیا تک تیسرے فرشتے کا پیغام پہنچانے کے کام کی علامت کے طور پر پیش کیا گیا ہے، لیکن اس میں دنیا سے محبت کرنے اور اس پر بھروسا رکھنے کے گناہ کے بارے میں ایک تنبیہ بھی موجود ہے۔ یریحو کی علامت میں یریحو کی دوبارہ تعمیر کے خلاف لعنت بھی شامل ہے، اور راحاب اُن لوگوں کی نمائندگی کرتی ہے جو ابھی تک بابل میں ہیں اور جب تیسرے فرشتے کی بلند پکار سنائی جاتی ہے تو باہر آتے ہیں۔

ایلیاہ کی وفادار روح رنجیدہ ہو گئی۔ اس کا غضب بھڑک اٹھا، اور وہ خدا کے جلال کے لیے غیرت مند ہوا۔ اس نے دیکھا کہ اسرائیل ہولناک ارتداد میں ڈوبا ہوا ہے۔ اور جب اس نے وہ بڑے کام یاد کیے جو خدا نے ان کے لیے کیے تھے، تو وہ غم اور حیرت سے مغلوب ہو گیا۔ مگر لوگوں کی اکثریت یہ سب بھلا چکی تھی۔ وہ خداوند کے حضور گیا، اور کرب سے مچلتی ہوئی روح کے ساتھ اس سے التجا کی کہ اگر یہی لازم ہو تو اپنے فیصلوں کے ذریعے اپنی قوم کو بچالے۔ اس نے خدا سے درخواست کی کہ وہ اپنی ناشکر گزار قوم سے آسمان کے خزانے، اوس اور بارش، روک لے، تاکہ مرتد اسرائیل بے سود اپنے معبودوں—سونے، لکڑی اور پتھر کے بتوں، سورج، چاند اور ستاروں—کی طرف اس غرض سے نظر کرے کہ وہ زمین کو سیراب کریں، اسے زرخیز بنائیں اور اس سے کثرت سے پیداوار نکل آئے۔ خداوند نے ایلیاہ سے فرمایا کہ میں نے تیری دعا سن لی ہے اور اپنی قوم سے اوس اور بارش اس وقت تک روک رکھوں گا جب تک وہ توبہ کے ساتھ میری طرف رجوع نہ کریں۔

خدا نے اپنے لوگوں کی خاص طور پر اس بات سے حفاظت کی تھی کہ وہ اپنے گرد و پیش کی بت پرست قوموں کے ساتھ گھل مل نہ جائیں، مبادا ان کے دل پرکشش درختوں کے جھنڈ اور زیارت گاہیں، مندر اور قربان گاہیں دیکھ کر دھوکا کھا جائیں، جنہیں حواس کو گمراہ کرنے کے لیے نہایت قیمتی اور دل فریب انداز میں آراستہ کیا گیا تھا، تاکہ لوگوں کے ذہنوں میں خدا کی جگہ لے لی جائے۔

یریحو کا شہر انتہائی سنگین بت پرستی کے لیے وقف تھا۔ اس کے باشندے نہایت مالدار تھے، لیکن جو کچھ دولت خدا نے انہیں دی تھی اسے وہ اپنے دیوتاؤں کی بخشش شمار کرتے تھے۔ ان کے پاس سونا اور چاندی فراوانی سے تھا؛ مگر طوفان سے پہلے کے لوگوں کی طرح وہ فاسد اور گستاخ تھے، اور اپنی بد اعمالیوں سے آسمان کے خدا کو رنجیدہ اور غضبناک کرتے تھے۔ یریحو کے خلاف خدا کا عذاب بیدار ہوا۔ وہ ایک مضبوط قلعہ تھا۔ لیکن خود خداوند کے لشکر کا سالار آسمان سے اترا تاکہ آسمانی افواج کی قیادت کرتے ہوئے شہر پر حملہ کرے۔ خدا کے فرشتوں نے بھاری فصیلوں کو تھام کر انہیں زمین بوس کر دیا۔ خدا نے فرمایا تھا کہ یریحو کا شہر حرام ٹھہرایا جائے اور سوائے راحاب اور اس کے گھرانے کے سب ہلاک کیے جائیں۔ یہ اس مہربانی کے سبب بچائے جائیں گے جو راحاب نے خداوند کے قاصدوں کے ساتھ کی تھی۔ خداوند کا لوگوں کے لیے کلام یہ تھا: 'اور تم لوگ ہر طرح سے حرام کی ہوئی چیز سے اپنے آپ کو بچائے رکھنا، ایسا نہ ہو کہ تم حرام کی ہوئی چیز میں سے کچھ لے کر اپنے آپ کو حرام کر لو، اور اسرائیل کے لشکر کو حرام کر کے اسے مصیبت میں ڈال دو۔' اور یسوع نے اسی وقت انہیں قسم دے کر کہا، خداوند کے حضور ملعون ہو وہ آدمی جو اٹھ کر اس شہر یریحو کو پھر بنائے؛ وہ اس کی بنیاد اپنے پہلوٹھے کی جان پر رکھے گا، اور اپنے سب سے چھوٹے بیٹے کی جان پر اس کے پھاٹک کھڑے کرے گا۔'

یریحو کے معاملے میں خدا نے خاص سختی اختیار کی، کہیں ایسا نہ ہو کہ لوگ ان چیزوں سے متاثر ہو جائیں جن کی وہاں کے باشندے پرستش کرتے رہے تھے اور ان کے دل خدا سے پھر جائیں۔ اُس نے نہایت واضح احکام کے ذریعے اپنے لوگوں کی حفاظت کی؛ مگر یسوع کے ذریعے خدا کی سخت تاکید کے باوجود عکان نے نافرمانی کی جسارت کی۔ اُس کے لالچ نے اسے ان خزانوں میں سے لینے پر آمادہ کیا جنہیں چھونے سے خدا نے منع کیا تھا، کیونکہ ان پر خدا کی لعنت تھی۔ اور اس شخص کے گناہ کی وجہ سے خدا کا اسرائیل اپنے دشمنوں کے سامنے پانی کی مانند کمزور ہو گیا۔

یسوع اور اسرائیل کے مشایخ سخت مصیبت میں تھے۔ وہ انتہائی عجز و انکسار کے ساتھ خدا کے صندوق کے سامنے منہ کے بل پڑے ہوئے تھے کیونکہ خداوند اپنی قوم پر غضبناک تھا۔ انہوں نے خدا کے حضور دعا کی اور روئے۔ خداوند نے یسوع سے کہا: 'اٹھ! تو منہ کے بل کیوں پڑا؟ اسرائیل نے گناہ کیا ہے، اور میرے اُس عہد کی بھی خلاف ورزی کی ہے جس کا میں نے انہیں حکم دیا تھا؛ کیونکہ انہوں نے حرام چیز میں سے بھی لیا ہے، بلکہ چوری بھی کی ہے، اور چھپایا بھی ہے، بلکہ اسے اپنے ہی سامان میں بھی رکھ لیا ہے۔ اس لیے بنی اسرائیل اپنے دشمنوں کے سامنے ٹھہر نہ سکے بلکہ اپنے دشمنوں کے آگے پیٹھ پھیر دی، کیونکہ وہ حرام ٹھہرے تھے؛ اور میں اب تمہارے ساتھ نہ رہوں گا جب تک کہ تم اپنے درمیان سے اُس حرام چیز کو نیست نہ کر دو۔'

سے سی وک ہانگ ہو ہک ے اترک حضاو ہی ساہی ادخ ہک ے ای گ ای اھک د ے ھجم " لمع رپ ما کح ا کے سا ہو ہک سی ے ترک ی وعد وچ ن ای مرد کے ن ا ے اتھک ی اک سورہ اظم زی گنا تریح کے تردق ی نپا ے ن سا سی ہن ج۔ سی ہ گول ے لاو ے نرک وچ روا، وک لی ئار سا می دق ے سی ج، ے ی شخب تزع رپ روط صراخ رک اورک ہدہ اشم ہو، ے گ سی رک تراسج ی ک ے نرک زادن ارظن وک ت ای ادہ ح ی رص ی ک سا ی ہب رھپ اتہاچ ان ی د می لعت ہی وک سوگول ے نپا ہو۔ ے گ سی ن ہن اشن اک بضع کے سا گ روا ی نامرفان ہک ے آئی ہی ہن اک لہ سی ہن روا سی ہن راوگان تی ہن کی دزن کے سا ہ 263، 264، تاحفص 3، دلج، زنی وومی ٹسیٹ "۔ ے ای ہاچ ان ھجمس

یریحو کی کہانی میں یہ انتباہ شامل ہے کہ شریر اور خوشحال شہر کی ظاہری قوت اور شوکت پر بھروسا نہ کیا جائے۔ بائبل نبوت میں "شہر" ایک مملکت ہوتا ہے، اور اخان نے ایک بابلی لباس لیا۔ نبوتی طور پر لباس کردار کی نمائندگی کرتا ہے، لہذا "آخری دنوں" میں، اخان کا بابلی لباس کو چھپانا روحانی بابل کے کردار کو اختیار کرنے کی ایک پوشیدہ خواہش کی علامت ہے۔ روحانی بابل کا کردار یا شبیہ وہی چیز ہے جس پر ریاست ہائے متحدہ للچاتی ہے جب وہ کلیسیا اور ریاست کو یکجا کرتی ہے۔

جب ملرائٹ تحریک کے نوجوانوں کے امریکی خانہ جنگی میں جبراً بھرتی کیے جانے کا امکان سامنے آیا اور تنظیم کی ضرورت محسوس ہوئی، تو تحریک کے رہنماؤں نے اس خوشحال ملک کے ساتھ قانونی طور پر تعلق قائم کر لیا جس میں ان کا ضم ہونا کبھی مقصود نہ تھا۔ اس خوشحال ملک کے آئین نے بھی یہ واضح کیا تھا کہ کلیسا کا ریاست کے ساتھ وابستہ ہونا کبھی ضروری نہیں تھا۔ ملرائٹ دور میں ایسے مسالک موجود تھے جو آج بھی موجود ہیں؛ ان میں سے بعض نے کبھی ریاست متحدہ کی حکومت کے ساتھ قانونی تعلق قائم نہیں کیا، اور اس تعلق کو قائم نہ کرنے کے ان کے فیصلے نے کسی بھی طور ان کی اپنی کلیساؤں کی تنظیم میں رکاوٹ نہیں ڈالی۔

یشوع کی یریحو والی جنگ کے بہت بعد، آخَب کے زمانے میں، خدا کی مرتد قوم عکان کے ارتداد اور یریحو کی تباہی کے بارے میں دی گئی تمام تنبیہات بھلا چکی تھی۔ الیاس نے خدا سے دعا کی کہ اگر ضروری ہو تو اُس کی عدالتیں نافذ ہوں تاکہ اُس کی قوم توبہ کی طرف لوٹ آئے۔ جب ملاکی عہد عتیق کے آخری الفاظ قلمبند کرتا ہے تو وعدہ اس سیاق میں رکھا جاتا ہے کہ خداوند دنیا پر لعنت نازل کرے گا۔ یریحو سے وابستہ لعنت ہر اُس شخص پر تھی جو یریحو کو دوبارہ تعمیر کرے۔ یہ لعنت اُس ہر ایک پر بھی تھی جو عکان کی مانند یریحو سے وابستہ دولت اور خوشحالی پر بھروسا کرنے کی خواہش رکھے۔ عکان کا "گناہ" اس پوشیدہ، غیر مقدس اندرونی خواہش کی نمائندگی کرتا ہے کہ بابلی لباس پہنا جائے۔ اور 'لعنت' اُن باطنی خواہشات کو عملی جامہ پہنانے کے عمل پر تھی۔

ملر کا پیغام اپنے زمانے کے لیے الیاس کا پیغام تھا اور خانہ جنگی ان عذابوں کی نمائندگی کرتی تھی جو الیاس کے پیغام کے ساتھ آئے تھے۔ 1863 میں، خانہ جنگی کے عین درمیان، ملرائٹ ایڈونٹزم نے یریحو کو ازسرنو تعمیر کیا، جس کی گواہی یشوع کی اُس لعنت کی تفصیلات دیتی ہیں جو ایسا کرنے والے کسی بھی شخص پر تھی۔

اور یشوع نے اس وقت انہیں قسم دے کر کہا، خداوند کے حضور ملعون ہو وہ شخص جو اٹھ کر اس شہر یریحو کو بنائے؛ وہ اس کی بنیاد اپنے پہلوٹھ پر ڈالے گا، اور اپنے سب سے چھوٹے بیٹے پر اس کے پھاٹک قائم کرے گا۔ یشوع 6:26۔

یشوع کے حکم میں "adjured" کا لفظ قسم بھی ہے اور لعنت بھی۔ اگر تم یشوع کے حکم کو توڑو تو تم ملعون ٹھہرو گے، اور اگر قسم کو قائم رکھو تو تم مبارک ٹھہرو گے۔ جو لفظ "adjured" کے طور پر ترجمہ ہوا ہے، وہ احبار باب چھبیس میں "سات بار" کے طور پر بھی ترجمہ ہوا ہے۔ موسیٰ کی قسم اور لعنت، جیسا کہ دانی ایل باب نو میں بیان کرتا ہے، یریحو کی تعمیر نو کے ساتھ مربوط ہے۔

ہاں، تمام اسرائیل نے تیری شریعت سے تجاوز کیا ہے، بلکہ اس سے روگردانی کی ہے تاکہ وہ تیری آواز کی اطاعت نہ کریں؛ اسی لیے لعنت ہم پر انڈیلی گئی ہے، اور وہ قسم جو خدا کے بندہ موسیٰ کی شریعت میں لکھی ہوئی ہے، کیونکہ ہم نے اس کے خلاف گناہ کیا ہے۔ دانی ایل 9:11۔

سیسٹر واٹ نے کہا، "خدا یریحو کے بارے میں بہت محتاط تھا، کہیں ایسا نہ ہو کہ لوگ اُن چیزوں سے مسحور ہو جائیں جن کی وہاں کے باشندے عبادت کرتے رہے تھے اور اُن کے دل خدا سے ہٹ جائیں۔" خدا یریحو کی تباہی کو عمل میں لانے میں بہت محتاط تھا اور اسی لیے وہ عخان کی صورت میں پیش کی گئی تنبیہ کو قلم بند کرنے میں بھی بہت محتاط رہا۔ اُس نے یریحو کی دوبارہ تعمیر سے وابستہ لعنت

کو درج کرنے میں بھی احتیاط برتی اور اُن الٰہی حکمتِ عملیوں کی وضاحت میں بھی، جن کے ذریعے دیواریں گرائی گئیں۔

یقیناً یہ یسوع ہی تھے، جو خداوند کے لشکر کے سردار کی حیثیت سے فرشتوں کو یہ ہدایت دے رہے تھے کہ یریحو کی دیواریں گرا دیں، اور خدا کے کلام میں کوئی بات اتفاقاً نہیں ہوتی؛ لیکن اس موقع پر نبیہ ہمیں بتاتی ہے کہ "خدا نے یریحو کے بارے میں بڑی سخت تاکید کی تھی۔" سات دن تک تابوتِ عہد کو شہر کے گرد پھرایا گیا، اور نبوت میں ایک دن ایک سال کے برابر ہوتا ہے۔ یہ اصول بیابان میں چالیس سالہ بھٹکنے کے آغاز میں بیان کر دیا گیا تھا، اور انہی چالیس برسوں کے اختتام پر انہوں نے سات دن تک یریحو کے گرد چکر لگائے۔

جتنے دن تم نے اس زمین کی جاسوسی کی، یعنی چالیس دن، ہر دن کے عوض ایک سال، تم اپنی بدکاریوں کی سزا بھگتو گے، یعنی چالیس سال، اور تم میری وعدہ شکنی کو جان لو گے۔ گنتی 14:34۔

سات دن تک تابوتِ عہد کو اٹھا کر شہر کے گرد گھمایا گیا اور ساتویں دن اسے شہر کے گرد "سات مرتبہ" پھرایا گیا۔ یہ اس بات کی دو نبوی گواہیاں فراہم کرتا ہے کہ یریحو موسیٰ کی قسم کے "سات مرتبہ" سے وابستہ ہے۔ خدا کے عہد کے لوگ کاہن ہیں، اور سات کاہنوں نے سات نرسنگے بجائے۔

تم بھی، زندہ پتھروں کی مانند، ایک روحانی گھر کے طور پر تعمیر کیے جا رہے ہو، ایک مقدس کہانت کے طور پر، تاکہ تم روحانی قربانیاں پیش کرو جو یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کے حضور مقبول ہوں۔ ۱ پطرس ۲:۵

نرسنگا جس سیاق و سباق میں آتا ہے، اس پر منحصر ہے کہ وہ یا تو انتباہی پیغام، یا عدالت، یا ایک مقدس اجتماع کی دعوت کی نمائندگی کرتا ہے۔ آخری دنوں میں نرسنگا پھرے داروں کی طرف سے پھونکا جاتا ہے، جیسے میلرائٹس نے اپنی تاریخ میں اسے پھونکا تھا۔ کاہن صیون کی فصیلوں پر موجود پھرے داروں کی نمائندگی کرتے ہیں جو نرسنگا پھونکتے ہیں، خدا کے لوگوں کو آنے والی عدالت سے خبردار کرتے ہوئے، اور انہی لوگوں کو ایک مقدس اجتماع کے لیے بھی بلاتے ہیں۔

صیون میں نرسنگا پھونکو، اور میرے پاک پہاڑ پر خطرے کی صدا دو: ملک کے سب باشندے کانپیں: کیونکہ خداوند کا دن آتا ہے، کیونکہ وہ نزدیک ہے ... صیون میں نرسنگا پھونکو، روزہ مقدس ٹھہراؤ، مقدس اجتماع بلاؤ: لوگوں کو جمع کرو، جماعت کو مقدس ٹھہراؤ، بزرگوں کو جمع کرو، بچوں کو اور دودھ پینے والوں کو بھی: دولہا اپنے حجلے سے نکلے، اور دلہن اپنی کوٹھڑی سے۔ کاہن یعنی خداوند کے خادم برآمدہ اور مذبح کے درمیان روئیں، اور کہیں، اے خداوند، اپنی قوم پر رحم کر، اور اپنی میراث کو رسوائی کے حوالے نہ کر، ایسا نہ ہو کہ غیر قومیں ان پر حکومت کریں: کیوں قوموں میں لوگ کہیں، ان کا خدا کہاں ہے؟ یو ایل 2:1، 15-17۔

نرسنگے کا پیغام ایلیا کا پیغام ہے۔ یسوع باب چھ میں لفظ "سات" کے مختلف استعمالات، اسی لفظ کے برابر ہیں یا اسی کے متعلقہ مشتقات ہیں جس کا ترجمہ احبار باب چھبیس میں "سات مرتبہ" کیا گیا ہے۔ پھر بھی لاودکیہ کے الٰہیات دانوں کے پیش کردہ افسانوں کا پلندہ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ احبار باب چھبیس میں جس لفظ کا ترجمہ "سات مرتبہ" کیا گیا ہے، وہ صرف قوت کی کمالیت، تکمیل، یا ان کے اس انکار کی کوئی اور بیوقوفانہ شکل کی نمائندگی کرتا ہے کہ ملرنے "سات مرتبہ" کے ترجمہ شدہ لفظ پر عددی قدر لاگو کرنے میں درستی سے کام لیا تھا۔ کہنوں نے لوگوں کو شہر کے گرد سات مرتبہ گھمایا، نہ کہ یریحو کے گرد محض پوری یا مکمل گردش۔ جس لفظ کا ترجمہ "سات مرتبہ" کیا گیا ہے، وہ ایک عددی قدر کی نمائندگی کرتا ہے!

یریحو میں جب لوگوں نے نعرہ بلند کیا، تو یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی بلند پکار کی نمائندگی تھی، جو دانی ایل کے دوسرے باب میں بغیر ہاتھوں کے پہاڑ سے تراشے گئے ہیں، جو مجسمے کو چوٹ مار کر اسے ریزہ ریزہ کر دیتے ہیں۔

اور ان بادشاہوں کے دنوں میں آسمان کا خدا ایک بادشاہی قائم کرے گا جو کبھی تباہ نہیں ہوگی؛ اور وہ بادشاہی دوسرے لوگوں کے سپرد نہیں کی جائے گی، بلکہ وہ ان سب بادشاہیوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے نیست و نابود کر دے گی، اور وہ ہمیشہ کے لیے قائم رہے گی۔ چونکہ تو نے دیکھا کہ وہ پتھر بغیر ہاتھوں کے پہاڑ سے کاٹا گیا، اور اس نے لوہے، پیتل، مٹی، چاندی اور سونے کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا؛ اس لیے خدائے عظیم نے بادشاہ پر ظاہر کیا ہے کہ آئندہ کیا ہوگا۔ اور خواب یقینی ہے اور اس کی تعبیر پکی ہے۔ دانی ایل ۲:۴۴، ۴۵۔

خدائے احتیاط کے ساتھ یریحو میں پائی جانے والی قیمتی دھاتوں کا ذکر کیا: سونا، چاندی، پیتل اور لوہا۔ نبوتی طور پر، مٹی خدا کے لوگوں کی نمائندگی کرتی ہے، جس کی مثال راحاب ہے۔ یریحو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی زور کی پکار کے دوران تمام دنیاوی بادشاہیوں کے خاتمے کی نمائندگی کرتا ہے۔

لیکن تمام چاندی اور سونا اور پیتل اور لوہے کے برتن خداوند کے لیے مقدس ہیں؛ وہ خداوند کے خزانے میں آئیں گے۔ یشوع 6:19۔

یریحو سرزمین موعود کو فتح کرنے کے کام کی نمائندگی کرتا ہے، جو تیسرے فرشتے کی عظیم تحریک کے کام کی علامت ہے۔ اُس کام میں ایک تنبیہ، ایک لعنت، اور کہانت سے باہر کے لوگوں کی نجات شامل ہے، جس کی نمائندگی فاحشہ راحاب کرتی ہے۔

یشوع کی نبوی "لعنت" بعد میں اخاب اور ایلیاہ کے زمانے میں پوری ہوئی۔ یریحو کو دوبارہ تعمیر کرنے کے خلاف اس لعنت میں یہ خاص پیشگوئی تھی کہ جو شخص ایسا کرے گا، جب وہ یریحو کے دروازے نصب کرے گا تو اس کا سب سے چھوٹا بیٹا مر جائے گا، اور جب وہ اس کی بنیادیں ڈالے گا تو اس کا سب سے بڑا بیٹا مر جائے گا۔ ایلیاہ کے زمانے میں، بیت ایل کا حئی ایل نے وہ نبوت پوری کر دی، اور جب اُس نے دروازے نصب کیے تو اس کا سب سے چھوٹا بیٹا مر گیا اور جب اُس نے بنیادیں ڈالیں تو اس کا سب سے بڑا بیٹا مر گیا۔ وہ "لعنت" جو ایلیاہ کے پیغام سے وابستہ ہے، یریحو کی دوبارہ تعمیر کے کام سے ظاہر کی گئی تھی۔

دیکھو، میں خداوند کے بڑے اور بیبت انگیز دن کے آنے سے پہلے تمہارے پاس نبی ایلیاہ کو بھیجوں گا۔ اور وہ باپوں کے دلوں کو بچوں کی طرف، اور بچوں کے دلوں کو باپوں کی طرف پھیر دے گا، کہیں ایسا نہ ہو کہ میں آ کر زمین پر لعنت کی مار ڈالوں۔ ملاکی 4:5، 6۔

ملیریائی تاریخ کی وہ لعنت جو ملر کے ایلیاہ سے متعلق پیغام کے ساتھ وابستہ تھی، اس کی پیش گوئی یہوشع نے کی تھی اور یہ ایلیاہ اور اخاب کے زمانے میں پوری ہوئی۔

اُس کے ایام میں بیت ایل کے حئی ایل نے یریحو کو تعمیر کیا: اُس نے اپنے پہلوٹھے ابیرام کی قیمت پر اُس کی بنیاد ڈالی، اور اپنے سب سے چھوٹے بیٹے سگوب کی قیمت پر اُس کے پہاٹک نصب کیے، جیسا کہ خداوند کے اُس کلام کے مطابق جو اُس نے نون کے بیٹے یشوع کی معرفت فرمایا تھا۔ اول سلاطین 16:34۔

یریحو کی تعمیر نو کی لعنت کو اُس قدرت کے مظہر سے جدا نہیں کیا جا سکتا جو خدا نے یریحو کی فصیلیں گرا کر ظاہر کیا۔ سسٹر وائٹ نے کہا، "جنہیں اُس نے خاص طور پر اپنی قدرت کے غیر معمولی مظاہروں کو دیکھنے کا اعزاز بخشا ہے، جیسا کہ قدیم اسرائیل کو، اور جو پھر بھی اُس کی صریح ہدایات کو نظر انداز کرنے کی جسارت کریں گے، وہ اُس کے قہر کا نشانہ بنیں گے۔" ملرائٹس ابھی حال ہی میں خدا کی قدرت کے اُس مظہر میں شریک ہوئے تھے جس کا نقطہ عروج آدھی رات کی پکار تھا،

لیکن انہوں نے موسیٰ کی "سات زمانوں" کی قسم کو رد کر دیا جسے دانی ایل بھی لعنتِ موسیٰ قرار دیتا ہے۔

خدا کے کلام میں نام کردار کی علامت ہوتے ہیں، اور یریحو کو دوبارہ تعمیر کرنے والے آدمی کا نام، اس کے بڑے اور چھوٹے بیٹے کے ناموں کے ساتھ، بہت معنی خیز ہیں۔ Hiel کا مطلب قوت کا زندہ خدا ہے اور اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ Hiel زندہ خدا کا پیرو تھا۔ یہ حقیقت کہ اسے بیت ایل کا باشندہ بتایا گیا ہے، اسے کلیسیا کے ساتھ وابستہ کرتی ہے۔ اس کے پہلوٹھے Abiram کا مطلب "بلندی کا باپ" ہے، یعنی سرفراز اور بلند کیا جانا۔ اس کے سب سے چھوٹے بیٹے Segub کا مطلب "بلند" اور "سرفراز اور بلند کرنا" ہے۔ یہ تینوں نام خدا کے کردار کے پہلوؤں کی نمائندگی کرتے ہیں، لیکن جس نبوت کو انہوں نے پورا کیا اس کے تناظر میں وہ ایسے آدمی کی نمائندگی کرتے ہیں جو اس قادر مطلق خدا سے بھی بڑھ کر خود کو بلند اور سرفراز کر رہا تھا جس نے یریحو کو گرا دیا تھا۔ نبوت میں "دروازہ" ایک کلیسیا کی نمائندگی کرتا ہے۔

"فروتن، ایماندار جان کے لیے، زمین پر خدا کا گھر آسمان کا دروازہ ہے۔ حمد کا گیت، دعا، اور وہ الفاظ جو مسیح کے نمائندے کہتے ہیں، ایک قوم کو آسمانی کلیسیا کے لیے، اُس بلند تر عبادت کے لیے جس میں کوئی ایسی چیز داخل نہیں ہو سکتی جو ناپاک کرتی ہو، تیار کرنے کے لیے خدا کے مقرر کیے ہوئے ذریعے ہیں۔" ٹیسٹیمونیز، جلد 5، 491۔

کلیسا قائم کرنے کے کام کا آغاز 1860 میں ہوا، جیسا کہ ایڈونٹسٹ مؤرخین مثلاً آرتھر وائٹ، جو ایلن وائٹ کے پوتے تھے، نے گواہی دی ہے۔

اگرچہ ایلن وائٹ نے کلیسیا کے کام کے انتظام میں نظم و ضبط کی ضرورت کے بارے میں کافی تفصیل سے لکھا اور شائع کیا تھا (دیکھیے Early Writings، 97-104)، اور اگرچہ جیمز وائٹ نے خطابات اور ریویو کے مضامین میں اس ضرورت کو اہل ایمان کے سامنے مسلسل اجاگر کیے رکھا، تاہم کلیسیا قدم اٹھانے میں سست رہی۔ جو باتیں عمومی انداز میں پیش کی گئی تھیں، انہیں خوب سراہا گیا، لیکن جب اسے کسی تعمیری صورت میں ڈھالنے کی بات آئی تو مزاحمت اور مخالفت سامنے آئی۔ فروری میں جیمز وائٹ کے مختصر مضامین نے بہت سوں کو خود اطمینانی سے جگا دیا، اور اب اس بارے میں بہت کچھ کہا جا رہا تھا۔

J. N. Loughborough، جو مشیگن میں وائٹ کے ساتھ کام کر رہے تھے، سب سے پہلے جواب دینے والے تھے۔ ان کے الفاظ تائیدی تھے، مگر دفاعی انداز میں:

'کوئی کہتا ہے، اگر آپ اس طرح تنظیم کریں کہ قانون کے تحت جائیداد رکھ سکیں، تو آپ بابل کا حصہ بن جائیں گے۔ نہیں؛ میں سمجھتا ہوں کہ اس بات میں خاصا فرق ہے کہ ہم ایسی حالت میں ہوں کہ قانون کے ذریعے اپنی جائیداد کی حفاظت کر سکیں، اور اس بات کے درمیان کہ ہم قانون کو اپنے مذہبی نظریات کی حفاظت اور نفاذ کے لیے استعمال کریں۔ اگر کلیسیا کی جائیداد کی حفاظت کرنا غلط ہے، تو پھر افراد کے لیے قانونی طور پر کوئی بھی جائیداد رکھنا کیوں غلط نہیں؟ - ریویو اینڈ پیرالڈ، 8 مارچ، 1860.'

جیمز وائٹ نے ریویو میں اپنے بیان کا اختتام اس طرح کیا کہ اشاعتی مفادات کی تنظیم کی ضرورت کے معاملے کو کلیسیا کے سامنے رکھتے ہوئے یہ الفاظ کہے: 'اگر کسی کو ہماری تجاویز پر اعتراض ہے تو کیا وہ براہ کرم ایسا منصوبہ تحریر کریں جس پر ہم بحیثیت ایک جماعت عمل کر سکیں؟' — ایضاً، 23 فروری 1860ء۔ میدان عمل میں خدمت کرنے والے خادمین میں سب سے پہلے جواب دینے والے آر۔ ایف۔ کوٹریل تھے، جو ریویو کے پرعزم مراسلاتی مدیر تھے۔ ان کا فوری ردعمل صاف طور پر منفی تھا:

"بھائی واٹھ نے بھائیوں سے کہا ہے کہ وہ کلیسیا کی جائیداد کے تحفظ سے متعلق اس کی تجویز پر گفتگو کریں۔ مجھے ٹھیک طور پر معلوم نہیں کہ اس تجویز میں وہ کس اقدام کا ارادہ رکھتے ہیں، لیکن میری سمجھ یہ ہے کہ قانون کے مطابق بطور ایک مذہبی ادارہ قانونی حیثیت حاصل کرنا ہے۔ میری طرف سے، میں سمجھتا ہوں کہ 'اپنے لیے نام بنانا' غلط ہوگا، کیونکہ یہی بابل کی بنیاد میں ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ خدا اسے منظور کرے گا۔—ایضاً، 22 مارچ، 1860۔" آرٹھر واٹھ، ایلن جی. واٹھ، جلد 1، 420، 421۔

جیمز واٹھ نے 1860 میں کلیسیا بننے کی اپنی کوشش شروع کی، اور کلیسیا کی نمائندگی "gate" سے کی جاتی ہے۔ ایلن واٹھ سال 1860 کے بارے میں یہ کہتی ہیں۔

1860 میں موت ہماری دہلیز پار کر آئی، اور ہمارے خاندانی درخت کی سب سے کم عمر شاخ کو توڑ دیا۔ ننھا ہربرٹ، 20 ستمبر 1860ء کو پیدا ہوا، اسی سال 14 دسمبر کو وفات پا گیا۔ ٹیسٹیمونیز، جلد 1، 103۔

1863 میں، واٹھ خاندان نے اپنے سب سے بڑے بیٹے کو بھی کھو دیا۔ کھیلنے کے بعد جب اسے زیادہ گرمی لگ گئی، تو وہ اُس کمرے میں چلا گیا جہاں کپڑے پر تیار کیے جانے والے چارٹ بنائے جاتے تھے، اور چارٹ کی تیاری میں استعمال ہونے والے کچھ نم کپڑوں پر لیٹ کر جھپکی لے لی۔ 1843 اور 1850 کے چارٹ ملرائٹ تحریک کی بنیادوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ 1863 میں تیار کیا گیا چارٹ احبار باب چھبیس کے 'سات گنا' کے انکار کی نمائندگی کرتا ہے، جیسا کہ پہلے حقوق کی دو لوحوں پر پیش کیا گیا تھا۔ یہ ایک جعلی بنیادی پیغام پیش کرتا ہے۔

جب جمعہ، 27 نومبر، [1863] کو والدین Topsham پہنچے، تو انہوں نے اپنے تین بیٹوں اور Adelia کو اسٹیشن پر ان کا انتظار کرتے ہوئے پایا۔ وہ سب بظاہر اچھی صحت میں تھے، سوائے Henry کے، جسے زکام تھا۔ لیکن اگلے منگل، 1 دسمبر کو، Henry نمونیا کے باعث سخت بیمار تھا۔ کئی سال بعد Willie، جو اس کا سب سے چھوٹا بھائی تھا، نے اس واقعے کو از سر نو ترتیب دیا:

'اپنے والدین کی غیر موجودگی میں، ہنری اور ایڈسن، برادر ہاولینڈ کی نگرانی میں، چارٹس کو کپڑے پر چڑھانے میں دل لگا کر مصروف تھے تاکہ وہ فروخت کے لیے تیار ہو جائیں۔ وہ ہاولینڈ کے گھر سے تقریباً ایک بلاک دور ایک کرائے کی دکان میں کام کرتے تھے۔ بالآخر جب وہ بوسٹن سے چارٹس بھیجے جانے کا انتظار کر رہے تھے تو انہیں چند دن کی فرصت میسر آئی۔۔۔ دریا کے کنارے طویل چہل قدمی سے لوٹ کر وہ [ہنری] سے سوچے سمجھے چند نم کپڑوں پر لیٹ گیا، جو کاغذی چارٹس کی پشت بندی کے لیے استعمال ہوتے تھے، اور وہیں سو گیا۔ کھلی کھڑکی سے ٹھنڈی ہوا اندر آ رہی تھی۔ اس نے احتیاطی کے نتیجے میں اسے سخت زکام ہو گیا۔' آرٹھر واٹھ، ایلن جی. واٹھ، جلد 2، 70۔

1863 میں، ملرائٹ تحریک ایک کلیسیا کی تشکیل اور ان بنیادی سچائیوں کے انکار کے ساتھ ختم ہوئی جو حقوق کی دو تختیوں پر پیش کی گئی تھیں۔ سرکردہ رہنما، جس کی مثال حی ایل بیٹ ایلن سے دی گئی تھی، نے 1860 میں دروازے قائم کرنے کا کام شروع کر دیا تھا اور ایسا کرنے کے سبب اپنے سب سے چھوٹے بیٹے کو کھو دیا۔ 1863 میں جعلی چارٹس وہ آرام گاہ بن گئے جہاں حی ایلن کے بڑے بیٹے نے جھپکی لے لی۔ اسے ٹھنڈ لگ گئی اور وہ اسی سال مر گیا۔ اس کی موت براہ راست ان چارٹس پر سونے سے متعلق تھی جو اُس وقت تیار کیے جا رہے تھے۔ لیکن جو چارٹ 1863 میں تیار کیا جا رہا تھا، وہ اُس بنیاد کا جعلی نسخہ تھا جسے ایلیاہ، جس کی نمائندگی ملر کرتا تھا، نے قائم کیا تھا۔

یریحو کو دوبارہ تعمیر کرنے کے خلاف یسوع کا حکم لفظ "adjure" کے ذریعے بیان کیا گیا تھا۔ یہ ایک قسم اور لعنت کی نمائندگی کرتا ہے، اور یہی لفظ احبار باب چھبیس میں "سات بار" کے طور پر ترجمہ ہوا ہے۔ یہ وہی لعنت ہے جو ایلیا کے پیغام کے ساتھ آتی ہے، اور وہ لعنت 1860 اور 1863 میں پوری ہوئی جب میلرائٹ ایڈونٹ ازم نے قانونی کلیسیا کی تشکیل اور ملر کے "ٹھوکر کے پتھر" کے رد کے ساتھ

یریحو کو دوبارہ تعمیر کیا۔ حی ایل بیت ایل کا باشندہ تھا، یوں یہ نبوی طور پر یریحو کی ازسرنو تعمیر میں حی ایل کے کام کو کلیسیا بنانے کے کام کے طور پر آجاگر کرتا ہے۔

یشوع کی "لعنت" کا اعلان جنگ یریحو کی کہانی کے ساتھ ساتھ کیا گیا، ایسی جنگ جیسے "سات بار" کا بار بار ذکر کیے بغیر بیان نہیں کیا جا سکتا۔

سنہ 1863 میں، موسیٰ کا پیغام یا "قسم"، جسے ایلیاہ نے پیش کیا اور جس کی نمائندگی ولیم ملر نے کی، ایک "لعنت" کا سبب بنا۔ موسیٰ کے پیغام اور ایلیاہ کے کام، دونوں کو مسترد کر دیا گیا۔ ایلیاہ 1989 میں واپس آیا، لیکن موسیٰ کے ساتھ اس کا ربط 11 ستمبر 2001 کے بعد ہی بحال ہوا۔ ابھی ان معلومات کا دفاع ہونا باقی ہے، لیکن یہ ناقابل تردید ہیں۔

غیر مقدس خادمین خدا کے خلاف صف آرا ہو رہے ہیں۔ وہ ایک ہی سانس میں مسیح اور اس دنیا کے خدا کی تعریف کرتے ہیں۔ ظاہراً وہ مسیح کو قبول کرتے ہیں، مگر براہاً کو گلے لگاتے ہیں، اور اپنے اعمال سے کہتے ہیں، 'اس شخص کو نہیں، بلکہ براہاً کو۔' جو کوئی یہ سطور پڑھے، ہوشیار رہے۔ شیطان نے یہ شیخی بگھاری ہے کہ وہ کیا کر سکتا ہے۔ وہ اُس وحدت کو منتشر کرنا چاہتا ہے جس کے لیے مسیح نے دعا کی تھی کہ وہ اُس کی کلیسیا میں قائم رہے۔ وہ کہتا ہے، 'میں نکلوں گا اور ایک جھوٹی روح بنوں گا تاکہ جنہیں میں بہکا سکوں انہیں بہکاؤں، تنقید کروں، ملامت کروں، اور خلاف حقیقت باتیں گھڑوں۔' جس کلیسیا کو بڑی روشنی اور وافر شہادتیں ملی ہوں اگر وہ دھوکے کے بیٹے اور جھوٹے گواہ کو جگہ دے، تو وہ کلیسیا اُس پیغام کو ٹھکرا دے گی جو خداوند نے بھیجا ہے، اور نہایت غیر معقول دعوے، غلط قیاسات، اور باطل نظریات قبول کر لے گی۔ شیطان اُن کی حماقت پر ہنستا ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ سچائی کیا ہے۔

بہت سے لوگ ہمارے مناہر پر کھڑے ہوں گے، ان کے ہاتھوں میں جھوٹی نبوت کا مشعل ہوگا، جو شیطان کی جہنمی مشعل سے جلایا ہوا ہوگا۔ اگر شکوک اور بے اعتقادی کی پرورش کی جائے، تو وفادار خادمین اُن لوگوں سے ہٹا دیے جائیں گے جو سمجھتے ہیں کہ وہ بہت کچھ جانتے ہیں۔ 'اگر تو جانتا ہوتا، مسیح نے فرمایا، 'ہاں تو بھی، کم از کم اسی اپنے دن میں، وہ باتیں جو تیری سلامتی سے تعلق رکھتی ہیں! لیکن اب وہ تیری آنکھوں سے پوشیدہ ہیں۔'

تاہم خدا کی بنیاد مضبوطی سے قائم ہے۔ خداوند اُن کو جانتا ہے جو اُس کے ہیں۔ مقدس خادم کے منہ میں کوئی فریب نہ ہو۔ وہ دن کی طرح کھلا اور بدی کے ہر داغ سے پاک ہو۔ ایک مقدس خدمت اور مطبوعات اس نافرمان نسل پر سچائی کی روشنی چمکانے میں ایک قوت ہوں گے۔ روشنی، بھائیو، ہمیں مزید روشنی درکار ہے۔ صیون میں نرسنگا پھونک دو؛ مقدس پہاڑ پر خطرے کی صدا بلند کرو۔ خداوند کے لشکر کو مقدس دلوں کے ساتھ جمع کرو تاکہ وہ سنیں کہ خداوند اپنی امت سے کیا کہے گا؛ کیونکہ اُس نے ہر سینے والے کے لیے روشنی میں اضافہ کیا ہے۔ انہیں مسلح اور تیار ہونے دو، اور جنگ کے لیے آگے بڑھیں—زور آوروں کے مقابل خداوند کی مدد کو۔ خدا خود اسرائیل کے لیے کام کرے گا۔ ہر جھوٹی زبان خاموش کر دی جائے گی۔ فرشتوں کے ہاتھ اُن فریب کار منصوبوں کو الٹ دیں گے جو بنائے جا رہے ہیں۔ شیطان کی قلعہ بندیاں کبھی غالب نہ آئیں گی۔ تیسرے فرشتے کے پیغام کے ساتھ فتح ہوگی۔ جس طرح خداوند کے لشکر کے سردار نے یریحو کی دیواریں گرا دیں، اسی طرح خداوند کے حکموں کے ماننے والے لوگ غالب آئیں گے، اور تمام مخالف عناصر شکست کھائیں گے۔ کوئی جان خدا کے اُن خدماؤں کی شکایت نہ کرے جو آسمانی پیغام لے کر اُن کے پاس آئے ہیں۔ اب اُن میں عیب نہ نکالو، یہ کہہ کر کہ، 'وہ حد سے زیادہ قطععی ہیں؛ وہ بہت سخت بولتے ہیں۔' وہ سختی سے بول سکتے ہیں؛ لیکن کیا اس کی ضرورت نہیں؟ اگر وہ اُس کی آواز یا اُس کے پیغام پر کان نہ دھریں تو خدا سننے والوں کے کان سنسنا دے گا۔ جو خدا کے کلام کی مزاحمت کریں اُن کی وہ مذمت کرے گا۔

شیطان نے ہر ممکن تدبیر اختیار کی ہے کہ بطور قوم ہمارے درمیان کوئی ایسی چیز نہ آئے جو ہمیں ملامت اور توبیخ کرے، اور ہمیں اپنی غلطیوں کو ترک کرنے کی نصیحت کرے۔ لیکن ایک قوم ہے جو خدا کا تابوت اٹھائے گی۔ کچھ لوگ ہمارے درمیان سے نکل جائیں گے جو اب تابوت نہیں اٹھائیں گے۔ لیکن یہ سچائی کو روکنے کے لیے دیواریں کھڑی نہیں کر سکتے؛ کیونکہ وہ آخر تک مسلسل آگے بڑھتی اور بلند ہوتی جائے گی۔ ماضی میں خدانے مردوں کو اٹھایا ہے، اور اس کے ہاں اب بھی ایسے لوگ موجود ہیں جو موقع کے منتظر اور اس کے حکم کی تعمیل کے لیے تیار ہیں—ایسے مرد جو ایسی پابندیوں میں سے گزر جائیں گے جو محض کچے گارے سے لپی ہوئی دیواروں کی مانند ہیں۔ جب خدا اپنی روح لوگوں پر ڈالے گا، وہ کام کریں گے۔ وہ خداوند کا کلام منادی کریں گے؛ وہ اپنی آواز نرسنگے کی مانند بلند کریں گے۔ سچائی ان کے ہاتھوں میں نہ گھٹے گی اور نہ اپنا اثر کھوئے گی۔ وہ لوگوں کو ان کی خطائیں، اور یعقوب کے گھرانے کو ان کے گناہ دکھائیں گے۔ واعظین کے لیے شہادتیں، 411-409.